



قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بدترین شخص و گناہگار، جو اپنی بیوی سے ملا اور بیوی اس سے ملا اور پھر وہ اس کے راز ظاہر کرتا پھر

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بدترین شخص و گناہگار، جو اپنی بیوی سے ملا اور بیوی اس سے ملا اور پھر وہ اس کے راز ظاہر کرتا پھر“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

نبی کریم ﷺ نے بیان فرمایا کہ روز قیامت اللہ کے ہاں مرتبہ کے لحاظ سے بدترین شخص و گناہگار، جو اس خیانت سے متصف ہو گا، یعنی وہ شخص جو ایسے گھریلو ازدواجی راز کو افشا کرتا ہے، جس سے صرف میاں بیوی ہی آگاہ ہوتے ہیں۔ اس حدیث میں مرد اور اس کی بیوی کے مابین جنسی لطف اندوزی سے متعلق امور اور ان کی تفصیل اور اس دوران بیوی کی طرف سے جو باتیں یا افعال وغیرہ ہوتے ہیں، انہیں بیان کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ جہاں تک محض جماع کا تعلق ہے، تو بنا کسی فائدے اور ضرورت کے بس یوں ہی اس کا ذکر کرنا مکروہ ہے؛ کیوں کہ یہ بات مروت کے خلاف ہے آپ ﷺ کا فرمان ہے: ”جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ یا تو اچھی بات کہے یا پھر چپ رہے“ اگر اس کے ذکر کرنے کی ضرورت ہو یا پھر ایسا کرنے میں کوئی فائدہ ہو، یا بایں طور کے اسے ملامت کیا جا رہا ہو کہ وہ اپنی بیوی سے بے گانگی برتنا ہے یا پھر اس کے خلاف یہ دعویٰ دائر کر دیا جائے کہ وہ جماع کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا یا ایسی کسی اور غرض کی بنا پر اس کا ذکر کرنے میں کوئی کراہت نہیں؛ کیوں کہ ان صورتوں میں اس کے ذکر کرنے کی مصلحت پائی جا رہی ہے اور سنت بھی اس کے جواز پر دلالت کرتی ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3328>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

